بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

موجودہ حکومت ملکی تاریخ کی بدترین نااہل 'بدعنوان اور بددیانت حکومت ہے۔ اربوں روپے کی لوٹ مار بدعنوانیوں اور بے ضابطگیوں میں اس حکومت کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ مزید برآں اسلامی شعائر کی اس دور میں جو توہین کی گئی اس کی بھی کوئی مثال نہیں۔ پشاور اور چنیوٹ میں مسجد کی بے حرمتی اور قرآن مجید کی توہین کی گئی مگر حکومت کی طرف سے نہ صرف یہ کہ ایسا کرنے والوں کے خلاف کوئی سخت اقدام نہیں کیا گیا بلکہ ان کی مکمل پشت پناہی کی گئی۔ ایک پڑوسی ملک کے دباؤ پر موجود حکمران عظمت صحابہؓ کے لئے جدوجہد کرنے والوں کو دہشت گرد قرار دے رہے ہیں مگر دہشت گردوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہے۔

"روز گار سکیم" اور "بیت المال" کے نام پر حکومت کی طرف سے سود کی سرپرستی کی گئی۔ قبل ازیں شریعت بل کے ذریعہ اسے تحفظ دیا گیا۔ پہلے شریعت بل کو "نفاذ شریعت" کی طرف ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا پھر اسے طاق نسیاں میں رکھ دیا گیا۔ جس نے اس مسئلہ پر لب کشائی کی کوشش کی اسے بلیک میل کیا گیا یا خرید لیا گیا۔ قاضی عبداللطیف کو اسلامی نظریاتی کونسل کی رکنیت دے کر اور مولانا سمیع الحق کو شہباز شریف کے ذریعہ مدرسہ اکوڑہ خٹک کو "زکوۃ" دے کر خاموش کر دیا گیا' مولانا عبدالستار نیازی کے منہ میں وزارت کی چوسنی دے دی گئی۔ شریعت بل اور نفاذ شریعت کا مسئلہ براہ راست مذہبی جماعتوں اور علمائے کرام سے متعلق تھا مگر جس انداز سے انہوں نے اس مسئلہ کو نظر انداز کیا وہ عنداللہ اور عندالناس ایک ناقابل معافی جرم ہے ۔بعض حضرات تو کچھ مفادات لے کر خاموش ہو گئے مگر کچھ "گھڑے کی مچھلیاں" بن کر فی سبیل اللہ خدمت و خوشامد کا فریضہ انجام دے رہے اور "**خسر الدنیا والاخرۃ**" کا مصداق بنے ہوئے ہیں۔

ہماری اہل حدیث صحافت الا ماشاء اللہ محتسب کا کردار ادا کرنے کی بجائے خوشامد اور تملق کا نمونہ بن کر رہ گئی ہے۔ ابھی تک وزیراعظم سے نفاذ شریعت کی اپیلیں کی جا رہی اور اس کے اقدامات کو "مستحسن قدم" قرار دیا جا رہا ہے۔ حکومت کی ایک اہم شخصیت کی طرف